فضائل سورۃ اعلیٰ

بِسمِ اللهِ الرَحمٰنِ الرَحِيمِ اعلیٰ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سَبِّحِ اسمَ رَبِّکَ الاَعلَی ﴿۱﴾ الَّذِی خَلَقَ فَسَوَّی ﴿۲﴾ وَالَّذِی قَدَّرَ فَهَدَی ﴿۳﴾

(اے رسول) اپنے بلند تر رب کے نام کی تسبیح کرو جس نے پیدا کیا اور سنوارا اور جس نے اندازہ مقرر کیا پھر راہ بتائی

وَالَّذِی أَخرَجَ الْمَرعَی ﴿۴﴾ فَجَعَلَهُ غُثَاءً أَحوَی ﴿۵﴾ سَنُقرِئُکَ فَلاَ تَنسَی إِلاَّ ﴿۶﴾

اور جس نے سبز چارا اگایا پھر اس کو خشک سیاہی مائل کر دیا ہم تمہیں ایسا پڑھا دیں گے کہ بھولو گے نہیں مگر

مَا شَاءَ اللّهُ إِنَّهُ يَعلَمُ الْجَهرَ وَمَا يَخفَی ﴿۷﴾ وَنُيَسِّرُکَ لِلْيُسرَی ﴿۸﴾ فَذَكِّرْ إِنْ نَفَعَتِ

جو اللہ چاہے۔ بے شک وہ ہر عیاں و نہاں کو جانتا ہے اور ہم تمہیں آسانی کی توفیق دیں گے۔ پس جہاں تک سمجھانا

الذِّكْرَی ﴿۹﴾ سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَّخْشَی ﴿۱۰﴾ وَيَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَی ﴿۱۱﴾ الَّذِی يَصلَی

مفید ہو سمجھاتے رہو جو خوف رکھتا ہو وہ سمجھ جائے گا اور بڑا بدبخت

النَّارَ الْكُبرَی ﴿۱۲﴾ ثُمَّ لاَيَمُوتُ فِيهَا وَلاَ يَحيَی ﴿۱۳﴾ قَدْ أَفلَحَ مَنْ تَزَكَّی ﴿۱۴﴾

اس سے دور رہے گا اور سب سے بڑی آگ میں داخل ہو گا پھر وہاں نہ مرے گا نہ جئے گا بے شک وہ کامیاب ہوا جو پاکیزہ ہو گیا

وَذَكَرَ اسمَ رَبِّهِ فَصَلَّی ﴿۱۵﴾ بَلْ تُؤْثِرُونَ الْحَيَاةَ الدُّنيَا ﴿۱۶﴾ وَالاٰخِرَةُ خَيرٌ وَأَبقَی ﴿۱۷﴾

اور اپنے رب کا نام لیتا رہا اور نماز پڑھتا رہا مگر تم لوگ دنیاوی زندگی کو ترجیح دیتے ہو حالانکہ آخرت کہیں بہتر اور دیرپا ہے

إِنَّ هذَا لَفِی الصُّحُفِ الْاُولَی ﴿۱۸﴾ صُحُفِ إِبرَاهِيمَ وَمُوسَی ﴿۱۹﴾۔

بے شک یہ بات پہلے صحیفوں میں ہے ابراہیم (ع) اور موسیٰ (ع) کے صحیفوں میں۔